23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروزبدھ 11مارچ2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواسوال

پی پی 251بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیرومرمت سے متعلقہ تفصیلات

***1889: ملک خالد محمود بابر:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 251بہاولپور کون کون سی سڑک کی تعمیر اور مرمت جاری ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب)ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج)ان پر کب کام شروع ہوا تھا اور کب تک ختم ہونا تھا؟

(د) کیا حکومت عوام الناس کے لئے ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی8مارچ2019 تاریخ ترسیل10جون2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) محکمہ شاہرات بہاولپور کے طرف سے PP-251 میں 11 سڑکات پر تعمیر کا کام جاری ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب حکومت کے طرف سے محکمہ شاہرات بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے سال 19-2018 میں 127.320 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سڑکات پر تعمیر کا کام 18-2017 میں شروع ہوا ان کی مدت تکمیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)PP-251 میں شاہرات کی تعمیرات کا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب10مارچ2020)

اوکاڑہ کو موٹروے سے ملانے سے متعلقہ تفصیلات

***1268: جناب منیب الحق:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ کو نئے موٹروے سے ملانے کے لیے لنک دیا گیا ہے یہ لنک روڈ کہاں سے کہاں تک ملایا گیا ہے اس کی کل لمبائی اور چوڑائی کیا تھی؟

(ب) کیا حکومت نے مذکورہ منصوبے پر کام روک دیا ہے مذکورہ منصوبہ پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے منصوبہ پر کام روکنے کی وجہ سے اوکاڑہ کے عوام کی حق تلفی ہوئی ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ لنک روڈ کی تعمیر کے لیے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں درست ہے اوکاڑہ کو نئے لاہور کراچی موٹروے سے ملانے کے لیے منصوبہ "دورویہ کرنا دیپالپور اوکاڑہ سمندری جھنگ روڈ" زیر غور ہے جو کہ دیپالپور سے شروع ہو کر اوکاڑہ، ماڑی پتن، سمندری سے ہوتا ہوا جھنگ پر ختم ہو گا۔ اس کی لمبائی 159 کلومیٹر اور اس کی چوڑائی 72 فٹ ہو گی۔ یہ سڑک سمندری کے مقام پر موٹروے M-3 سے ملتی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے مذکورہ منصوبہ تاحال زیر غور ہے نہ ہی اس کی کوئی باقاعدہ منظوری جاری اور نہ ہی حکومت پنجاب نے اس پر کوئی رقم خرچ کی ہے۔

(ج) جی ہاں، حکومت پنجاب پہلے ہی سڑک مذکورہ کو دورویہ کرنے کے لیے Public Private Partnership Mode کے تحت غور کر رہی ہے جس کی فزیبلٹی رپورٹ محکمہ ہائی وے حکومت پنجاب کو ارسال کر چکا ہے اور مذکورہ منصوبہ کی PPP (پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ) کے تحت فزیبیلٹی اور فنانشل ماڈلنگ (Financial Modeling) کے لیے Consultant کی تقرری کی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

اوکاڑہ: چک عمر سکھا لادھوکا سے اٹاری تک سڑک کی تعمیر و لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*1418: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور (اوکاڑہ) چک عمر سکھا لادھوکا سے اٹاری تک سڑک پختہ کرنے کی منظوری کب ہوئی اس کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے مزید تحصیل و ضلع ساہیوال احاطہ زمان شاہ، نوان کے ڈھکو، شریں موڑ، بلے والا اور اڈہ جھیل از پاکپتن روڈ عارفوالہ روڈ کی منظوری ہوئی تھیں؟

(ب) مذکورہ سڑک (یعنی چک عمر سکھا لادھوکا سے اٹاری تک کی تعمیر پر کل کتنی لاگت سے کام شروع کیا گیا ان پر کتنی رقم خرچ کی جا چکی ہے اور ان کا ٹھیکہ کس کس ٹھیکیدار کو کب دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان سڑک پر صرف مٹی اور بجری ڈال کر کام کو ادھورا چھوڑ دیا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت چک عمر سکھا لادھوکا سے اٹاری تک اور دوسری سڑکوں کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب موصول نہیں ہوا

سرگودھا: تحصیل بھیرہ کے علاقہ میانی تا بھرتھ شرقی سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***1881: جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میانی تا بھرتھ شرقی سڑک کب بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت اس وقت تسلی بخش نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو کارپٹ سڑک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میانی تا بھرتھ شرقی سڑک محکمہ ہذا نے نہیں بنائی البتہ کسی دوسری ایجنسی نے بنائی تھی۔

(ب) تعمیر و چوڑائی و بہتری سڑک میانی تا پکھووال سڑک بشمول بھرتھ شرقی اور لنک جیون وال لمبائی 8.30 کلومیٹر (گروپ نمبر 1 کلومیٹر 0.00 تا 2.00 کلومیٹر اور بھرتھ شرقی 2.78 کلومیٹر مورخہ 08.02.2018 کو منظور ہوئی اور متذکرہ بالا گروپ نمبر 1 میسرز نذیر لک اینڈ کمپنی گورنمنٹ کنٹریکٹر سرگودھا کو ورک آڈر C/63-4760 مورخہ 18.04.2018 کے تحت الاٹ ہوا جس کی لاگت 59.785 ملین روپے تھی۔ مالی سال 18-2017 میں 10.00 ملین فنڈز مہیا کیے گئے جس سے 1.022 کلومیٹر ABC کارپٹ کی گئی اور بھرتھ شرقی Widening Portion میں Sub Base ڈال دیا گیا ہے مالی سال 19-2018 میں مذکورہ سڑک کے فنڈز مہیا نہ کیے گئے اور موجودہ مالی سال 20-2019 میں ADP میں بھی فنڈز مختص نہ کیے گئے ہیں جس کی وجہ سے کام بند پڑا ہے مذکورہ سڑک کا جو حصہ تعمیر کیا گیا ہے اس کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ج) یہ سڑک DDWP سرگودھا نے مورخہ 01.02.2018 کو منظور کی تھی جس کی کل لمبائی 8.30 کلومیٹر ہے جس کا فیز II الاٹ شدہ ہے انتظامی منظوری کے مطابق بقیہ 187.270 ملین فنڈز مہیا ہونے پر پوری سکیم مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ روڈ کو دورویہ کرنے کے منصوبہ اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***2210: ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ (اوچ شریف) روڈ ضلع بہاولپور کی دورویہ تعمیر کا کام 3 ارب 88 کروڑ روپے میں منظور ہوا تھا جس پر ایک ارب 30 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں اور یہ ADP کی منظور شدہ سکیم کو Un Funded کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر جو کام ہوا ہے وہ بھی کام روکنے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے سڑکوں پر ادھورا کام ہونے کی وجہ سے ٹریفک کی وجہ سے ہر وقت مٹی اڑتی رہتی ہے اور چاروں اطراف گرد و غبار کے بادل چھائے رہتے ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک / روڈ کی دورویہ تعمیر کے لئے جلد از جلد فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 3 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) احمد پور شرقیہ تا دھوڑ کوٹ دورویہ روڈ ضلع بہاولپور کا منصوبہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں نہ ہی منظور ہوا ہے اور نہ ہی ایسا کوئی منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر محکمہ مواصلات و تعمیرات کی طرف سے کوئی رقم خرچ نہ کی ہے اور نہ ہی اس کی تعمیر محکمہ ہذا نے کی ہے۔

(ج) اس ضمن میں عرض ہے کہ درج بالا دورویہ منصوبہ محکمہ کسی بھی پروگرام میں زیر غور نہ ہے اور نہ ہی اس منصوبہ کے مکمل ہونے اور فنڈز کی دستیابی کے بارے میں محکمہ بیان کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

اوکاڑہ: جی ٹی روڈ چک نمبر 6/4 ایل سے دربار حضرت کرمانوالہ تک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2245: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ جی ٹی روڈ اوکاڑہ چک نمبر 6/4 ایل سے دربار حضرت کرمانوالہ تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک کب بنائی گئی، اس پر کتنی لاگت آئی اور کس کمپنی کو اس سڑک کا ٹھیکہ دیا گیا؟

(ج) مذکورہ سڑک کے لیے 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت مذکورہ سڑک کی جلد از جلد تعمیر / مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 12 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ٹی روڈ اوکاڑہ چک نمبر 6/4 L سے دربار حضرت کرمانوالہ تک کا کچھ حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب)مذکورہ سڑک 1982 میں تعمیر کی گئی تاہم اس کی دورویہ (Dualization) تعمیر مندرجہ ذیل حصوں میں ضلعی حکومت کے مختلف ادوار میں کی گئی تفصیل درج ذیل ہے۔

سیریل نمبر	سیکشن	نام ٹھیکیدار	سال	لاگت (ملین روپے)
1	دورویہ تعمیر اولڈ جی ٹی روڈ راوی فلنگ اسٹیشن تا ریلوے پھاٹک چک نمبر 1/4L (لمبائی 1.55 کلومیٹر)	خالد اینڈ برادرز	2007-08	29.981
2	دورویہ تعمیر اولڈ جی ٹی روڈ از جواد ایونیو تا ریلوے پھاٹک چک نمبر 1/4L و چنگی نمبر 7 تا پل 4/L نہر (لمبائی 3.60 کلومیٹر	فضل انجنیئرنگ کارپوریشن	2013-14	136.970

(ج)چونکہ ہائی وے M&R ڈویژن ساہیوال کو سڑکات کی مرمت کے لیے فنڈز بلاک ایلوکیشن کی شکل میں ریلیز ہوتے ہیں لہذا مالی سال 2018-19 میں بجٹ میں بطور خاص اس سڑک کی مرمت کے لیے کوئی فنڈز مختص نہ کیے گئے ہیں۔

(د)فنڈز کی دستیابی پر حکومت مذکورہ سڑک کی رواں مالی سال سے مرحلہ وار تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

اوکاڑہ: پل راجووال تا ہیڈ سلیمانکی کینال روڈ کی تعمیر و مرمت اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***2529: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پل راجووال تا ہیڈ سلیمانکی کینال پر سنگل روڈ موجود ہے۔ مذکورہ روڈ کی موجودہ حالت کیسی ہے سال 2019-20 کے بجٹ میں مذکورہ روڈ کی تعمیر / مرمت کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر مذکورہ روڈ کو دورویہ بنا دیا جائے تو لاہور سے بہاولنگر اور بہاولپور جانے کے لیے تقریباً 100 کلومیٹر کا فاصلہ کم ہو جائے گا اس سے لاکھوں لوگوں کے وقت اور پیسہ کی بھی بچت ہو گی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ کا تقریباً 30 کلومیٹر راجووال تا ہیڈ گل شیر بالکل ناکارہ ہو چکا ہے مذکورہ روڈ کے مختلف حصے بالکل چلنے کے قابل نہ ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کو ڈبل کرنے کے لیے آئندہ مالی سال 2019-20 میں بجٹ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ راجووال تا ہیڈ سلیمانکی بی ایس لنک کینال کے بائیں کنارے پر سنگل روڈ موجود ہے۔ سڑک مذکورہ کی راجووال تا ہیڈ گلشیر تک چوڑائی 10 فٹ ہے جو کہ خستہ حالی کا شکار ہے جبکہ ہیڈ گلشیر تا ہیڈ سلیمانکی آوٹ فال تک سڑک کی چوڑائی 12 فٹ ہے اس کی حالت تسلی بخش ہے۔ مالی سال 20-2019 میں راجووال تا ہیڈ سلیمانکی بی ایس لنک کینال سڑک کی تعمیر / مرمت کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ لاہور سے بہاولنگر اور بہاولپور جانے کے لئے متبادل شاہرات موجود ہیں اور اس سڑک کو دورویہ کرنے کے بعد بھی لاہور سے بہاولنگر اور بہاولپور کا فاصلہ کسی بھی طرح 100 کلومیٹر کم نہیں ہو گا۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) سڑک راجووال تا ہیڈ سلیمانکی کینال کو ڈبل کرنے کے لئے مالی سال 20-2019 میں بجٹ مختص نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

لاہور: وحدت کالونی میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی ناقص انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*2539: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وحدت کالونی لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا انتظام محکمہ مواصلات و تعمیرات کی ذمہ داری ہے۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی میں سیوریج کا گندہ پانی واٹر سپلائی کی لائنوں میں مکس ہو رہا ہے جس کے استعمال سے وہاں کے رہائشی مختلف بیماریوں بشمول ہیپاٹائٹس میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وحدت کالونی کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جس سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں اور وہاں سٹریٹ لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے اندھیرے میں حادثات کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔

(د) کیا محکمہ وحدت کالونی میں درج بالا سہولیات فراہم کرنے کے لیے فوری اقدامات کرنے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی ذمہ داری ہے۔

(ب) نہیں یہ درست نہیں ہے اور ایسی کوئی بھی شکایت کسی الاٹی کی طرف سے درج نہیں ہوئی۔ وحدت کالونی کے رہائشیوں کو صاف پانی میسر آرہا ہے۔ حال ہی میں مختلف گھروں سے پانی لے کے ٹیسٹ کروائے گئے تھے جن کی رپورٹ تسلی بخش ہے۔ (رپورٹس ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)۔

(ج) نہیں یہ بات درست نہیں ہے البتہ کچھ سڑکوں کے پیچ ورک ہونے والے ہیں جس کا تخمینہ سیکرٹری I&C کو Approval اور فنڈز کی دستیابی کے لیے بھیج دیا ہے۔ جیسے ہی فنڈز دستیاب ہونگے سڑکوں کی مرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔ اور حالیہ بارشوں کی وجہ سے کچھ سٹریٹ لائٹس خراب ہو گئی تھیں جنہیں اب درست کر دیا گیا ہے اور اب کسی قسم کی شکایت نہ ہے۔

(د) محکمہ مواصلات و تعمیرات درج ذیل شکایت کے فوری ازالے کے لیے بالکل تیار ہے جونہی درج بالا فنڈز کی دستیابی ہو گی سڑکوں کی مرمت وغیرہ کا کام جلد از جلد مکمل کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

لاہور: فیروز پور روڈ گجومتہ تا دیپالپور سڑک کی تعمیر و مرمت اور کیلئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*2548: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیروز پور روڈ گجومتہ تا دیپالپور کئی جگہوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گجومتہ تا قصور مذکورہ سڑک کے دونوں طرف سروس روڈ بنائی گئیں ہیں سروس روڈ کونسی ٹریفک کے لیے بنائی گئی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے مذکورہ سڑک بنائی گئی ہے اس کے بعد اس کی مرمت نہ کی گئی ہے اگر مرمت کی گئی ہے تو سال 19-2018 میں مذکورہ سڑک کی مرمت کی مد میں کتنا بجٹ خرچ کیا گیا ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر / مرمت کرنے کے لیے سال 20-2019 کے بجٹ میں رقم مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی یہ درست نہ ہے۔ گجومتہ تا دیپالپور روڈ اندر حدود ضلع لاہور قصور کی حال ہی میں مرمت کی گئی ہے جبکہ سڑک آبادی الہ آباد میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ جس کا حال ہی میں ٹینڈر منظوری کے مراحل میں ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر کام مکمل کر دیا جائے گا

(ب) جی ہاں یہ درست ہے گجومتہ قصور مذکورہ سڑک کے دونوں طرف سروس روڈ بنائی گئی ہے۔ اور سروس روڈ سست رفتار ٹریفک کے لیے بنائی گئی ہے۔

(ج) جی یہ درست نہیں ہے اس سڑک کی تعمیر کے بعد اس کو بوقت ضرورت مرمت کیا جاتا رہا ہے اور دوران سال 19-2018 میں ضلع حدود لاہور 3.00 ملین روپے مرمت کے لیے خرچ کیے گئے اور حدود ضلع قصور میں 18.00 ملین روپے مرمت کے لیے خرچ کیے گئے ہیں۔

(د) جی ہاں یہ درست ہے حکومت نے مالی سال 20-2019 میں حدود ضلع لاہور میں تقریباً 1.20 ملین اور حدود ضلع قصور میں 1.80 ملین روپے مرمت کے لیے خرچ کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

دیپالپور تا لاہور براستہ قصور ٹال ٹیکس کے ٹھیکہ اور اسکی مالیت سے متعلقہ تفصیلات

*2549: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دیپالپور تا لاہور براستہ قصور ٹال ٹیکس کی مد میں ہر گاڑی سے رقم وصول کی جاتی ہے؟

(ب) مذکورہ ٹال ٹیکس جو کہ مصطفے آباد کے قریب بنایا گیا ہے اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کتنی مالیت میں دیا گیا ہے۔ کتنی کمپنیوں نے حصہ لیا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال ہا سال سے ایک ہی کمپنی کے پاس ٹھیکہ ہے اور وہ اپنی من مرضی سے گاڑیوں سے رقم وصول کرتے ہیں حکومت کے منظور کردہ ریٹ کی تفصیل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 28 مئی 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں۔ دیپالپور تا لاہور قصور ٹال ٹیکس گورنمنٹ کے منظور شدہ شیڈول کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔

(ب) مصطفی آباد کے قریب ٹال پلازہ کا ٹھیکہ سپار کو کنسٹرکشن کمپنی کو سال 20-2019 کے لیے تیرہ کروڑ چھیاسی لاکھ سات ہزار سات سو چھیاسی (Rs. 13,86,07,786) بمطابق ایکسین ہائی وے چھٹی نمبری C/4461 مورخہ 29.06.2019 کو الاٹ ہوا ہے۔

دو کمپنیوں نے ٹینڈرز میں حصہ لیا (ٹینڈرز کی تفصیل)

مالیت 13,86,07,786 کمپنی کا نام سپار کو کنسٹرکشن کمپنی

مالیت 13,51,50,000 کمپنی کا نام سعید احمد

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ایک کمپنی کو سال بہ سال ٹھیکہ دیا جاتا ہے ہر سال ٹینڈر لگایا جاتا ہے اور کمپیٹیشن کے بعد ٹینڈر الاٹ کیا جاتا ہے۔ سال 19-2018 میں نوبل الائنس کو ٹینڈر الاٹ ہوا۔ جس کی مالیت 13,71,51,000 بحوالہ ایکسئین ہائی وے چھٹی نمبری C/6450 مورخہ 30.06.2018 کو الاٹ ہوا تھا۔

سال 20-2019 سپار کو کنسٹرکشن کمپنی کو سال 20-2019 کے لیے تیرہ کروڑ چھیاسی لاکھ سات ہزار سات سو چھیاسی (Rs. 13,86,07,786) بمطابق ایکسیئن ہائی وے چھٹی نمبری C/4461 مورخہ 29.06.2019 کو آلاٹ ہوا ہے۔

مذکورہ ٹال پلازہ پر منظور شدہ شیڈول کے مطابق رقم وصول کی جاتی ہے۔ منظور شدہ شیڈول کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

نارووال مرید کے روڈ کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

***2653: جناب منان خاں:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نارووال مرید کے روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ ون وے روڈ ہے اڈا سراج کے مقام پر زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے روڈ کی ایک سائیڈ بند کر دی گئی ہے یہاں پر پانی کھڑا ہوا ہے جو کہ جوہڑ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ روڈ حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے اس کی ٹوٹ پھوٹ کی وجوہات کیا ہیں کیا حکومت اس کی ٹوٹ پھوٹ کی تحقیقات کروانے اور اس سڑک کی از سر نو تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 جون 2019 تاریخ ترسیل 19 اگست 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ چند ایک جگہ سے سڑک میں پیچ پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیچ ورک ہائی وے M&R ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ یہ ون وے روڈ ہے اڈا سراج کے مقام پر ایک جگہ سے سڑک نکاسی آب کے مسائل کی وجہ سے خراب تھی اور M&R ہائی وے ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے نکاسی آب کے بعد اس کی خراب سائیڈ عارضی درست کر دی گئی ہے اور اب دونوں طرف ٹریفک روانی سے چل رہی ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس روڈ کی تعمیر 2012 میں شروع ہوئی۔ یہ نارووال کی حدود میں صرف 33 کلو میٹر آتی ہے۔ اس روڈ کو چار حصوں میں تقسیم کر کے، چار مختلف فرمز کو کام الاٹ کیا گیا تھا اس ضمن میں گروپ نمبر 2,3,4 بالترتیب 2012/06، 2012/03 اور 2017/02 میں مکمل ہو چکے ہیں جبکہ گروپ نمبر 1 میں تین پل اور ان کی اپروچز شامل ہیں۔ موقع پر پلوں کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اپروچز کا کام جاری ہے۔ چونکہ اس سکیم کو مکمل کرنے کے لیے مکمل فنڈز ابھی بھی موجود نہ ہیں۔ فنڈز آنے پر کام جلد از جلد مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

پیر محل، سندھیلیانوالی اور میاں چنوں کے درمیان دریائے راوی پر پل بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***2667: جناب بابر حسین عابد:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور تا عبدالحکیم تک CPEC کے تحت موٹروے بنائی گئی ہے جس سے لاہور تک پہنچنے میں کافی ٹائم کی بچت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس موٹروے سے میاں چنوں، چیچہ وطنی، وہاڑی اور دیگر علاقہ جات کو زیادہ فائدہ نہیں ہوا کیونکہ پیر محل انٹر چینج سے اتر کر ان علاقہ جات کے لوگوں کو کافی دور دراز سے واپس آنا پڑتا ہے کیونکہ دریائے راوی پر پیر محل سندھیلیانوالی اور میاں چنوں وغیرہ کو ملانے کے لیے پل نہ ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سابقہ وزیر اعلیٰ پنجاب جناب غلام حیدر وائیں نے سندھیلیانوالی پیر محل اور میاں چنوں تک رسائی کے لیے دریائے راوی پر پل بنانے کے لیے Feasibility رپورٹ تیار کروائی تھی لیکن ان کے بعد اس منصوبہ پر کوئی پیش رفت نہ ہوئی کیا حکومت اس منصوبہ کو مکمل کر کے دریائے راوی پر پل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 21جون 2019 تاریخ ترسیل 30اگست 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) درست ہے کہ سابقہ وزیر اعلی جناب غلام حیدر وائیں نے 1992 میں سندھیلیانوالی، پیر محل اور میاں چنوں تک رسائی کے لیے دریائے راوی پر پل بنانے کے لیے Feasibility رپورٹ تیار کروائی تھی۔ لیکن اس پر مزید پیش رفت نہ ہو سکی۔ موجودہ ریٹ کے مطابق اس پل کا تخمینہ لاگت 1028.058 ملین روپے بنتا ہے۔ فنڈز کی دستیابی ممکن ہو گی تو یہ پل تعمیر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16جولائی 2020)

جڑانوالہ تاستیانہ روڈ فیصل آباد کی تعمیر و لمبائی سے متعلقہ تفصیلات

*2673: **جناب واثق قیوم عباسی:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جڑانوالہ تاستیانہ روڈ (فیصل آباد) کب تعمیر ہوئی متذکرہ روڈ کی لمبائی کتنی ہے؟

(ب) کیا اس وقت سڑک قابل مرمت ہے اگر ہے تو مالی سال 20-2019 میں کتنی رقم مذکورہ سڑک کے لیے رکھی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز قبل ازیں کتنی دفعہ اور کب اس سڑک کی مرمت کی گئی تھی۔

(تاریخ وصولی 25جون 2019 تاریخ ترسیل 30اگست 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جڑانوالا تاستیانہ روڈ فیصل آباد 97-1996 میں تعمیر کی گئی اس کی لمبائی 25.00 کلومیٹر ہے۔

(ب)اس وقت یہ سڑک قابل مرمت ہے۔مالی سال20-2019 میں 20.00 ملین مذکورہ سڑک کے 2.00 کلومیٹر لمبائی مرمت کے لیے رکھی گئی ہے۔ تاہم بقایا لمبائی بھی قابل مرمت ہے۔ اس کی لمبائی 19.00 کلومیٹر ہے جس کی لاگت 125.808 ملین روپے ہے۔ قبل از مالی سال18-2017 میں 4.00 کلومیٹر کارپٹ ہوئی تھی جو کہ 21.00 کلومیٹر سے 25.00 کلومیٹر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 جولائی2020)

لاہور: وحدت کالونی کوارٹرز کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2717: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)F.D فلیٹس اور ایل، ایم، جے بلاک وحدت کالونی لاہور میں سال18-2017 اور19-2018 کے دوران کس کس کوارٹر اور فلیٹ میں کون کون سا کام سرانجام دیا گیا۔ تفصیل کوارٹر اور فلیٹ وائز علیٰحدہ علیٰحدہ مع کام کی نوعیت بتائیں؟

(ب)ان دو سالوں کے دوران جن فلیٹ اور کوارٹر میں کوئی کام مرمت یا دیگر نہیں ہوا اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کس کس کوارٹر اور فلیٹ میں ماربل، پتھر اور لکڑی کا کام سرانجام دیا گیا ان کوارٹر کا نمبرز، کام اور فنڈز کی تفصیل دی جائے۔

(د) کیا حکومت جن کوارٹر اور فلیٹ میں ان دو سالوں کے دوران کوئی کام نہیں ہوا وہاں مرمت، فرش، چھتوں کی تبدیلی وغیرہ کا کام کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ)سال18-2017 اور19-2018 میں ان کوارٹروں کے الاٹیوں کی تنخواہ میں سے (Recovery of.House All 5%) کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی اور کتنی رقم خرچ ہوئی۔

(و)18-2017 اور19۔2018 میں کتنے الاٹیوں نے کوارٹرز کی تعمیر / مرمت کے لیے درخواستیں دیں ان کی الگ الگ کوارٹر وائز تفصیل دیں کتنی پر عملدرآمد ہوا اور کتنی زیر التواء ہیں تفصیل کوارٹر وائز بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی10 جولائی2019 تاریخ ترسیل30 اگست2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)F.D فلیٹس اور ایل، ایم، جے بلاک وحدت کالونی لاہور میں سال18-2017 اور19-2018 کے دوران جس جس کوارٹر اور فلیٹ میں کام سرانجام دیا گیا اس کی تفصیل کوارٹر اور فلیٹ وائز علیحدہ علیحدہ مع کام کی نوعیت ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان دو سالوں کے دوران جن کوارٹرز و فلیٹز میں کام نہ کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ فنڈز کی عدم دستیابی ہے۔

(ج) جن کوارٹرز اور فلیٹ میں ماربل، پتھر اور لکڑی کا کام سرانجام دیا گیا اس کوارٹر کا نمبرز کام اور فنڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جن کوارٹر اور فلیٹ میں ان دو سالوں کے دوران کوئی کام نہ ہوا۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات ان کوارٹروں کی مرمت وغیرہ کے کام کروانے کے لیے تیار ہے۔ حکومت وحدت کالونی لاہور کے کوارٹروں کی مرمت کے لیے ہر وقت کوشاں ہے۔ وہ کوارٹر جن پر کام نہ ہوا ہے۔ اس کے رہائشیوں کی درخواست پر ان کے تخمینہ جات لگا کر Approval کے لیے بھیج دیئے گئے ہیں، فنڈز کی دستیابی پر ان کے کام کر دیئے جائیں گے۔

(ہ) متعلقہ نہ ہے اس کی تفصیل محکمہ S&GAD لاہور کارینٹ برانچ مہیا کر سکتا ہے۔

(و) .i سال 18-2017 اور 19-2018 میں F.D فلیٹس کے 49 درخواستیں موصول ہوئیں اور ان میں سے 21 فلیٹس میں فنڈز کی دستیابی کے بعد مرمت وغیرہ کا کام انجام دیا گیا۔ اور 28 فلیٹس میں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔

ii سال 18-2017 اور 19-2018 میں L بلاک فلیٹس میں 98 درخواستیں موصول ہوئیں اور ان میں سے 43 فلیٹس میں فنڈز کی دستیابی کے بعد مرمت وغیرہ کا کام انجام دیا گیا۔ اور 55 فلیٹس میں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔

iii سال 18-2017 اور 19-2018 میں M بلاک فلیٹس میں 150 درخواستیں موصول ہوئیں اور ان میں سے 62 فلیٹس میں فنڈز کی دستیابی کے بعد مرمت وغیرہ کا کام انجام دیا گیا۔ اور 88 فلیٹس میں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔

iv سال 18-2017 اور 19-2018 میں J بلاک فلیٹس میں 144 درخواستیں موصول ہوئیں اور ان میں سے 58 فلیٹس میں فنڈز کی دستیابی کے بعد مرمت وغیرہ کا کام انجام دیا گیا۔ اور 86 فلیٹس میں فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔

مندرجہ بالا فلیٹس F.D, J, L & M بلاکس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

رحیم یار خان: پی پی 266 ٹلو روڈ صادق آباد، سنجر پور لہار روڈ اور ماچھکہ نور شاہ روڈ کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2777: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 266 رحیم یار خان میں سال 19-2018 میں پیچ ورک کی مد میں کتنا کام کروایا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹلو روڈ صادق آباد، سنجر پور لہار روڈ اور ماچھکہ نور شاہ روڈ انتہائی خستہ حال اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور ان پر روزانہ بے شمار حادثات پیش آرہے ہیں۔

(ج) حکومت نے متذکرہ بالا روڈز کی بحالی اور مرمت کے لئے موجودہ سال کے بجٹ میں کتنی رقم رکھی ہے۔

(د) اگر متذکرہ بالا روڈز کی مد میں رقم رکھی گئی ہے تو کب تک، ان روڈز کی بحالی و مرمت کا کام شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 30 اگست 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) کوئی کام سال 19-2018 میں ہائی وے (M&R) میں نہیں کروایا گیا۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) مذکورہ بالا روڈ کی مرمت فنڈز دستیاب ہونے پر کر دی جائے گی۔

(د) مذکورہ بالا روڈ کی بحالی اور مرمت کی مد میں کوئی رقم نہ رکھی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

رحیم یار خان: علاقہ پل گری تا محمد پور نوناریاں سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2819: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل رحیم یار خان کے علاقے پل گری تا محمد پور نوناریاں سڑک گزشتہ کئی سالوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہیڈ دیگی بنگلہ، محمد پور، آباد پور شیخ واہن آنے جانے والے علاقہ مکینوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت مذکورہ روڈ کو کب تک از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) علاقہ مکینوں کو مشکلات کا سامنا نہ ہے۔ چونکہ مذکورہ سڑک شیخ واہن تا بستی پلوشاہ تک دو حصوں میں دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے اور اسے 10 فٹ سے 20 فٹ چوڑا کیا جا چکا ہے۔

(ج) سڑک کا بقیہ حصہ بستی پلوشاہ تا محمد پور نوناریاں براستہ پل گری محکمہ ہائی وے ڈویژن رحیم یار خان کے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 20-2019 (ADP) میں مکمل ہو چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

ضلع بہاولنگر: فورٹ عباس تاولہر روڈ، مروٹ روڈ کی کشادگی و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2878: **جناب محمد ارشد:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ فورٹ عباس تامروٹ روڈ ضلع بہاولنگر کی چوڑائی کم ہے جبکہ اس روڈ پر ٹریفک کا دباؤ نسبت زیادہ ہے کیایہ درست ہے کہ فورٹ عباس تامروٹ روڈ کا کچھ حصہ 86 موڑ تک تقریباً 15 کلو میٹر کارپٹ روڈ تعمیر ہو چکا ہے اور اسی روڈ کا بقیہ حصہ 86 موڑ تامروٹ تک کی تعمیر و کشادگی درکار ہے جو کہ 30 کلو میٹر ہے۔

(ب) کیایہ درست ہے کہ فورٹ عباس تاولہر روڈ کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ضروری ہے کہ اس کی مرمت کی جائے؟

(ج) حکومت فورٹ عباس تامروٹ روڈ کی کشادگی و بہتری کرنے اور فورٹ عباس تاولہر روڈ کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں توکب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 28 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ فورٹ عباس تامروٹ روڈ ضلع بہاولنگر کی چوڑائی کم ہے اور ٹریفک کا دباؤ زیادہ ہے اور سڑک از فورٹ عباس تا 86 موڑ تک 16 کلو میٹر کا حصہ کشادہ و بہتر کیا جا چکا ہے۔ اور یہ درست ہے کہ سڑک از 86 موڑ تامروٹ تک بقیہ لمبائی 34 کلو میٹر کی کشادگی درکار ہے لیکن موجودہ ADP 2019-20 میں یہ سکیم شامل نہ ہے۔

(ب) فورٹ عباس تاولہر روڈ کی لمبائی 22 کلو میٹر ہے جس میں سے پہلے 10 کلو میٹر کا حصہ KPRRP-III میں کشادہ کیا گیا ہے۔ اور بقیہ 12 کلو میٹر کی مرمت درکار ہے۔ جو کہ محکمہ ہائی وے (M&R) فنڈز کی دستیابی پر مرمت کر دے گا۔

(ج) جی ہاں ارادہ رکھتی ہیں فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)</u>

جنوبی پنجاب میں دریاؤں کے پل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*2971: **محترمہ مومنہ وحید:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ 1700 ملین روپے کی لاگت سے جنوبی پنجاب میں دریاؤں کے پل تعمیر کئے جا رہے ہیں؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اس بارے تفصیلات سے آگاہ کریں نیز ان پلوں کی تعمیر کب مکمل ہو گی۔

(ج) اس رقم کو شفاف انداز میں خرچ کرنے کے لیے محکمہ نے کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب ہائی وے ڈیپارٹمنٹ (جنوبی زون) کی حدود میں دریاؤں کے اوپر کوئی بھی پل زیر تعمیر نہ ہے۔

(ب) متعلقہ نہ ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

گوجرانوالہ: بائی پاس تاہیڈ قادر آباد سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2983: **چودھری عادل بخش چٹھہ**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ بائی پاس تاہیڈ قادر آباد روڈ انتہائی خستہ حال ہے سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے خاص کر حضرت کیلیانوالہ تاہیڈ قادر آباد سڑک انتہائی خستہ حال ہے اس حصہ پر گاڑیاں تو درکنار پیدل چلنا بھی مشکل ہے اسی طرح مدرسہ چٹھہ تا جلال پور چٹھہ روڈ کی حالت بھی ایسی ہے؟

(ب) کیا حکومت ان سڑکوں کی کشادگی اور بہتری کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ج) کیا ان سڑکوں کے لئے موجودہ مالی سال 20-2019 میں رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) کیا حکومت ان سڑکوں کو اسی سال تعمیر کر دے گی نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اس کا جواب دو حصوں میں ہے۔

(i) گوجرانوالہ بائی پاس تاہیڈ قادر آباد سڑک کی کل لمبائی 47.5 کلومیٹر اور چوڑائی 24 فٹ ہے۔ محکمہ ہائی وے M&R نے فنڈز کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے گوجرانوالہ بائی پاس کلومیٹر نمبر 1 سے کلومیٹر نمبر 4 (میڈیکل کالج) تک سڑک کی مرمت و منظوری کے مراحل میں ہے۔ جس کا تخمینہ لاگت 45.121 ملین روپے ہے۔ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مرمت کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ کلومیٹر نمبر 4 سے لے کر حضرت کیلیانوالہ کلومیٹر نمبر 30 تک سڑک درست حالت میں ہے۔ حضرت کیلیانوالہ کلومیٹر نمبر 30 سے لے کر کلومیٹر 47.5 تک سڑک خستہ حالی کا شکار ہے۔ مطلوبہ فنڈز کی دستیابی پر اس پورشن کی مرمت کا کام شروع کیا جائے گا۔

(ii) یہ درست ہے کہ مدرسہ چٹھہ تا جلال پور چٹھہ سڑک خستہ حالی کا شکار ہے۔ سڑک کی لمبائی تقریباً 14.1 کلومیٹر اور چوڑائی 10 فٹ ہے۔ جبکہ 5.5 کلومیٹر لمبائی ضلع گوجرانوالہ کی حدود میں آتی ہے اور منظوری کے مراحل میں ہے جسکی تخمینہ لاگت 23.976 ملین روپے ہے۔ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مرمت کا کام جلد شروع کیا جائے گا۔

(ب) محکمہ ہائی وے M&R نے گوجرانوالہ بائی پاس کلومیٹر نمبر 1 سے کلومیٹر نمبر 4 (میڈیکل کالج) تک سڑک کی مرمت منظوری کے مراحل میں ہے اور فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مرمت کا کام جلد شروع کیا جائے گا۔ حضرت کیلیانوالہ کلومیٹر نمبر 30 سے لے کر کلومیٹر نمبر 47.5 تک سڑک خستہ حالی کا شکار ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر اس پورشن کی مرمت کا کام شروع کیا جائے گا۔ سڑک کی مزید کشادگی درکار نہ ہے۔

(ج) ان سڑکوں کی مرمت کے لیے مالی سال 20-2019 میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) گوجرانوالہ بائی پاس تا ہیڈ قادرآباد سڑک کی کل لمبائی 47.5 کلومیٹر ہے اور چوڑائی 24 فٹ ہے محکمہ ہائی وے M&R نے فنڈز کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے گوجرانوالہ بائی پاس تا کلومیٹر نمبر 1 سے 4 تک سڑک کی مرمت منظوری کے مراحل میں ہے جسکا تخمینہ لاگت 45.121 ملین روپے ہے۔ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مرمت کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ اور اسی طرح مدرسہ چٹھہ تا جلال پور چٹھہ سڑک کی لمبائی تقریباً 14.1 کلومیٹر اور چوڑائی 10 فٹ ہے۔ جبکہ 5.5 کلومیٹر لمبائی ضلع گوجرانوالہ کی حدود میں آتی ہے اور منظوری کے مراحل میں ہے جسکی تخمینہ لاگت 23.976 ملین روپے ہے۔ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں مرمت کا کام جلد شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

شیخوپورہ: انٹر چینج ہرن مینار مرزاورکاں تا گرمولہ ورکاں سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3014: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ انٹر چینج ہرن مینار شیخوپورہ تا مرزاورکاں تا گرمولہ ورکاں سڑک کی تعمیر شروع ہوئی تھی؟

(ب) اس سڑک کی تعمیر کا منصوبہ کتنی مالیت کا ہے اس پر کب کام شروع ہوا تھا اور کب کام مکمل ہونا تھا۔

(ج) اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے کتنا کام مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(د) اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا ہے اب تک کتنا کام مکمل ہوا ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر کی تحقیقات کروانے اور بقایا کام جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ انٹر چینج ہرن مینار شیخوپورہ تا مرزاورکاں گرمولہ ورکاں تا نوشہرہ ورکاں سڑک کی تعمیر 17-2016 میں شروع ہوئی تھی۔

(ب)اس سڑک کی تعمیر کا کل تخمینہ 250.471 ملین روپے تھا۔اس سڑک کی تعمیر کا آغاز مورخہ 20.05.2017 کو ہوا تھا اور اس سڑک کی تعمیر کا کام مورخہ 19.02.2018 کو مکمل ہونا تھا۔

(ج)اس سڑک کی تعمیر پر اب تک 169.000 ملین خرچ ہو چکے ہیں۔اس سڑک کی تعمیر کا کام تقریباً 75٪ مکمل ہو چکا ہے۔اور 25٪ بقایا ہے۔

(د)اس سڑک کے کام کا ٹھیکہ چٹھہ اینڈ برادرز کو دیا گیا ہے۔اور اس سڑک کی تعمیر کا کام تقریباً 75٪ مکمل ہو چکا ہے۔

(ہ)اس سڑک کا تعمیر شدہ حصہ ٹریفک کے زیر استعمال ہے اور بہت اچھی حالت میں ہے اس پر تحقیقات کی ضرورت نہ ہے۔اس سڑک کو مکمل کرنے لے لیے مزید 63.471 ملین فنڈز درکار ہیں جن کے ملنے کے بعد سڑک کی تعمیر کا باقی کام مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

جہلم: موضع نوگراں روڈ نالہ گھان کی پل کے حفاظتی پشتہ کو ہٹا کر غیر قانونی راستہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***3059: چودھری اختر علی:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جہلم کینٹ سے نالہ گھان موضع نوگران تحصیل جہلم تک پنڈ دادنخان روڈ پر تعینات سڑک کی مرمت و نگرانی کرنے والے محکمہ ہائی وے کے عملہ کے نام اور عہدہ جات بیان فرمائیں؟

(ب)مذکورہ عملہ ایکسیئن آفس جہلم میں سڑک کی توڑ پھوڑ کی رپورٹ روزانہ ہفتہ وار یا ماہانہ جمع کرواتا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ریت اٹھانے والی فرموں نے اپنی سہولت کے لئے موضع نوگراں تحصیل و ضلع جہلم کے مقام پر نالہ گھان کے پل کے ایک حفاظتی پشتہ کے پتھر ہٹا کر اسے کاٹ کر غیر قانونی راستہ بنالیا ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ غیر قانونی راستہ پر آنے جانے کے لئے مذکورہ سڑک پر کٹ لگا کر راستہ بنایا گیا ہے جس سے پختہ سڑک انتہائی تیزی سے ٹوٹ رہی ہے۔

(ہ) کیا حکومت سرکاری پراپرٹی کو نقصان پہنچانے والے افراد کے خلاف کارروائی کرنے غیر قانونی راستہ بند کرکے اسے مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)ایگزیکٹو انجینئر،راولپنڈی	امجد خان
سب ڈویژنل آفیسر جہلم	جاوید وڑائچ

سب انجینئر جہلم	محسن علی
ہائی وے انسپکٹر جہلم	راجہ امجد

(ب) فیلڈ سٹاف مع ایس ڈی او، اورسیز اور روڈ انسپکٹر، جہاں کوئی روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو اس کی رپورٹ ایکسیئن آفس راولپنڈی گاہ بگاہ کرتے ہیں۔

(ج) یہ راستہ عرصہ دراز سے گھان نالہ سے ریت اٹھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مزید براں کسی قسم کا حفاظتی پشتہ نہ توڑا گیا ہے۔ اور نہ ہی کوئی غیر قانونی راستہ بنایا گیا ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ سڑک پر کسی قسم کا کٹ نہ لگایا گیا ہے اور نہ ہی کوئی غیر قانونی راستہ بنایا گیا ہے۔ مذکورہ راستہ پرائیویٹ زمین سے ہوتا ہوا سڑک پر آتا ہے جس سے سڑک کو کوئی نقصان نہ ہو رہا ہے۔

(ہ) جی ہاں بالکل سرکاری املاک کا نقصان کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔ تاہم اس صورتحال میں سرکاری پراپرٹی کو کوئی نقصان نہ پہنچایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں کمرہ بک کروانے کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

*3152: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اراکین اسمبلی کے لئے اسلام آباد میں پنجاب ہاسٹل تعمیر کیا گیا؟

(ب) پنجاب ہاؤس کے کل کتنے کمرے ہے؟

(ج) پنجاب ہاؤس کے کمرے اراکین اسمبلی کے علاوہ ان کے فیملی ممبر یا علاقہ کے دوست احباب، گارڈز / ڈرائیور کے لئے بھی بک کروائے جاسکتے ہیں۔

(د) پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں کمرہ بک کروانے کا طریق کار بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 6 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں پنجاب ہاسٹل تعمیر نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں کل کمروں کی تعداد 65 ہے۔

(ج) یہ سوال محکمہ سے متعلقہ نہ ہے کیونکہ پنجاب ہاؤس اسلام آباد کی الاٹمنٹ وزیر اعلی سیکرٹریٹ کے دائرے اختیار میں ہے۔

(د) یہ سوال محکمہ سے متعلقہ نہ ہے کیونکہ پنجاب ہاؤس اسلام آباد کی الاٹمنٹ وزیر اعلی سیکرٹریٹ کے دائرے اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

لاہور میں بیشتر انڈر پاس کی تعمیر ومرمت اور لائٹس کی درستگی سے متعلقہ تفصیلات

***3240: محترمہ سمیرا کومل:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور شہر کے اکثر انڈر پاس دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ان انڈر پاس میں لائٹس بھی خراب پڑی ہیں۔

(ج) کیاحکومت ان انڈر پاس کی تعمیر ومرمت کروانے اور لائٹس کو ٹھیک کروانے کاارادہ رکھتی ہے اگرہاں توکب تک نہیں تووجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی26 ستمبر2019 تاریخ ترسیل11 دسمبر2019)

جواب موصول نہیں ہوا

سرگودھا: بھیرہ تاملکوال مین روڈ کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

***3266: جناب صہیب احمد ملک:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ (ضلع سرگودھا) بھیرہ تاملکوال مین روڈ میانی شہر سے ملکوال تک کی حالت ناگفتہ بہ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ میانی بلال کالونی اور مڈھ موڑ چوک پر سڑک پر ایک سے دوفٹ کے گڑھے پڑے ہوئے ہیں اور جہاں کئی ماہ سے مین سڑک پر پانی کھڑا ہے مین سڑک پر پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے ٹریفک کا چلنا انتہائی دشوار ہے بلکہ پیدل گزرنا بھی بہت مشکل ہے۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کاجواب اثبات میں ہے توکیاحکومت اس مین سڑک کواز سر نو تعمیر کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی3 اکتوبر2019 تاریخ ترسیل19 دسمبر2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت خراب ہے فنڈز کی دستیابی پر مرمت کاکام شروع کر دیاجائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ میانی بلال کالونی اور مڈھ موڑ چوک پر سڑک کی حالت خراب ہے فنڈز کی دستیابی پر مرمت کاکام شروع کر دیاجائے گا۔

(ج) سڑک کی از سر نو تعمیر فی الحال کسی ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 جولائی2020)

چنیوٹ، پنڈی بھٹیاں روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***3332: جناب محمد الیاس:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ پنڈی بھٹیاں روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر روزانہ ہزاروں چھوٹی بڑی گاڑیاں گزرتی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ سے حکومت ٹال ٹیکس کی مد میں روزانہ لاکھوں روپے وصول کر رہی ہے۔

(د) اگر جواب ہاں میں ہے تو حکومت اس روڈ کو کب تک مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 15 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) چنیوٹ۔ پنڈی بھٹیاں کی لمبائی 34 کلومیٹر ہے جو کہ 12 کلومیٹر ضلع حافظ آباد میں اور بقیہ 22 کلومیٹر ضلع چنیوٹ میں فعال کرتی ہے ضلع حافظ آباد میں میسرز شیخ محمد اقبال اینڈ کو گورنمنٹ کنٹریکٹر نے 2017 میں DST کی تھی اور سڑک کو ٹھیک کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد 2019 میں محکمہ ہائی وے سب ڈویژن M&R حافظ آباد نے اپنی لیبر کے ذریعے مختلف جگہوں پر پیچ ورک کا کام کیا اور سڑک کو چلنے کے قابل بنا دیا تھا۔ اس دوران محکمہ نے ٹبہ شاہ بہلول پر پل کے دو Pannel جو کہ گر گئے تھے دوبارہ تعمیر کیے۔

(ب) اس روڈ پر روزانہ 1000 سے 1200 چھوٹی بڑی گاڑیاں روانی سے گزرتی ہیں۔

(ج) مالی سال 17-2016 میں یہ ٹول پلازہ میسرز رانا اشتیاق اینڈ کو نے محکمانہ بڈ سے 20٪ زائد ریٹوں پر حاصل کیا محکمہ کی بڈ 67.721 ملین روپے تھی جبکہ ٹھیکدار کی ٹوٹل بڈ 81.727 ملین روپے تھی جبکہ مالی سال 18-2017 میں اسی بڈ کی بنیاد پر Reserved Price طے کی گئی جو کہ 84.178 ملین روپے Approve ہوئی بعد ازاں 19-2018 میں اس کی Price 87.124 ملین روپے Reserve کی گئی بعد ازاں مالی سال 20-2019 میں بھی اس کی Price 87.362 ملین روپے Reserve کی گئی۔ اس ٹول پلازہ کی نیلامی کے لیے بار ہا ٹینڈرز لگائے۔ مگر زیادہ Reserved Price ہونے کی وجہ سے اب تک یہ ٹول پلازہ محکمہ کے زیر سایہ چل رہا ہے۔ اور اس کی کولیکشن روزانہ کی بنیاد پر محکمہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے اکاؤنٹ نمبر C-02712 میں جمع کروا رہا ہے۔ محکمہ نے ٹیکس کی مد میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کے اکاؤنٹ میں جولائی 2017 سے لیکر مئی 2020 تک 158476010 روپے جمع کروائے ہیں ان سالوں کی Collection Detail ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس سال کی Collection Detail ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس ٹول پلازہ کی مین آمدن جو کہ پل گیارہ سگھاں والی سے پتھر کی ترسیل جو پنجاب بھر میں ہوتی ہے سے ہے۔ ایک سڑک جو کہ پل گیارہ سے پنڈی بھٹیاں کی طرف سیال موڑ سے آتی ہے۔ یہ محکمہ NHA کے کنٹرول میں ہے اور NHA نے سڑک کی بحالی کا کام کیا ہوا ہے۔

(د) سڑک کی موجودہ حالت کے پیش نظر اس سڑک کو Annual Repair کی سالانہ مرمت سے صحیح حالت میں نہیں لایا جا سکتا اس لیے حکومت نے اس سڑک کو PPP موڈ میں تعمیر کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

دریائے سندھ کے اوپر شیخ پل کی فعالیت سے متعلقہ تفصیلات

*3349: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے سندھ پر روجھان اور رحیم یار خان کو ملانے کے لئے شیخ خلیفہ پل تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پل کے دونوں اطراف اپروچ روڈ مکمل طور پر فنکشنل ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پل تیار ہونے اور روڈ تیار / فنکشنل ہونے کے باوجود درمیانی پانچ سات کلومیٹر سیلابی ایریا میں بند اور روڈ کے نہ ہونے کی وجہ سے پل کا عوام کو کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت مذکورہ پل کو کب تک فعال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) پل کے دونوں اطراف اپروچ روڈز مکمل نہ ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ اپروچ روڈز دونوں طرف کی مکمل نہ ہیں۔ اس لیے عوام کو فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ بالا پل کی اپروچ روڈز اور گائیڈ بنک کی تعمیر کے لیے پنجاب حکومت کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام 21-2020 میں اس سکیم کو شامل نہیں کیا گیا ہے۔ کیونکہ بحوالہ جنرل مینجر (ڈائیزئن) نیشنل ہائی وے اتھارٹی اسلام آباد کی چٹھی نمبری GM (Design)/NHA/20/02 مورخہ 12.02.2020 کے تحت یہ سکیم NHA کے PSDP برائے مالی سال 20-2019 میں شامل ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

رحیم یار خان: ٹلو روڈ صادق آباد کی تعمیر نو سے متعلقہ تفصیلات

*3386: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹلو روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کو کب بنایا گیا تھا۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی حالت اس وقت انتہائی خستہ ہے اور جگہ جگہ گڑھے پڑ چکے ہیں جس کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ روڈ کی از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 03 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ٹلور روڈ صادق آباد تقریباً 47 سال پہلے تعمیر کی گئی تھی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ج) مذکورہ روڈ کی مرمت کے لیے 7 کلومیٹر کا ایسٹیمیٹ ہائی وے (کنسٹرکشن) ڈویژن رحیم یار خان کی طرف سے منظوری شوگر سیس کے تحت سکیم Approve ہو چکی ہے۔ بقیہ 16.52 کلومیٹر حصہ کی مرمت کے لیے 153.626 ملین فنڈز درکار ہیں۔ فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ روڈ کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

تحصیل جام پور لنک روڈ کی تعمیر نیز جام پور بائی پاس کو دورویہ بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3440: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل جام پور لنک روڈ کو آخری دفعہ کب تعمیر کیا گیا اس کا ٹھیکہ کس کمپنی کے پاس تھا اور اس منصوبہ کو کتنی لاگت سے تعمیر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ لنک روڈز کی حالت خراب ہے جس پر آئے روز حادثات ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جام پور بائی پاس پر بھی ٹریفک زیادہ ہونے کی وجہ سے حادثات ہو رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت جام پور لنک روڈ کی از سر نو تعمیر اور جام پور بائی پاس کو دورویہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) تحصیل جام پور لنک روڈ دراصل انڈس ہائی وے N-55 کا حصہ ہے جو کہ جام پور شہر سے گذرتا ہے۔ جس کو NHA اسلام آباد نے سال 2005 میں دوبارہ تعمیر کیا تھا۔ کیونکہ یہ کام نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے تعمیر کیا تھا لہذا کمپنی کا نام اور اس کی لاگت معلوم نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی حالت خراب ہے اور آئے روز حادثات ہو رہے ہیں۔

(ج) درست ہے۔

(د) اس جواب کا تعلق NHA سے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

اوکاڑہ: چوک حافظ لال تا چک حافظ لال تحصیل دیپالپور سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3503: **چودھری اختر علی**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چوک حافظ لال تا چک حافظ لال تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ سڑک تعمیر کی گئی تھی یہ کس سال تعمیر کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک صوبائی محکمہ تعمیرات اوکاڑہ ڈویژن نے تعمیر کی تھی؟

(ج) کیا بھی یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور اس پر ٹریفک کا گزرنا محال ہے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی مرمت / بحالی کے لیے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 31 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چوک حافظ لال تا چک حافظ لال تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ سڑک کی تعمیر کی گئی تھی یہ سڑک مالی سال 1995-96 میں تعمیر کی گئی تھی۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک صوبائی محکمہ مواصلات و تعمیرات اوکاڑہ نے تعمیر کی تھی۔

(ج) ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(د) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑک کو مرمت کرنے کے لیے تیار ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

چنیوٹ: محکمہ ہائی وے پنجاب کے تحت سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3553: **سید حسن مرتضیٰ**: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ کی حدود میں محکمہ ہائی وے پنجاب کے تحت کون کون سی سڑکیں ہیں ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ کو مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مدوائز فراہم کی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں کتنی اسامیاں کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں۔

(د) اس ضلع میں کس کس سڑک کی تعمیر / مرمت جاری ہے ان کے نام ان کی لمبائی اور ان کے لیے مختص بجٹ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ہ) اس ضلع میں حکومت کس کس پنجاب ہائی وے کی سڑک کی مرمت / تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ضلع چنیوٹ کی حدود میں محکمہ ہائی وے پنجاب کے تحت سڑکوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ کو مالی سال 2019-20 میں درجہ ذیل رقم مد وائز فراہم کی گئی ہے۔

سیریل نمبر	پیکج	رقم (ملین روپے)
1	CDP	53.959
2	Sugercess	27.172
3	ADP	43.062
4	RAP-1	310.00
5	Grant-25 (Annual Repair)	27.915
		Total:462.108

(ج) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ہائی وے میں کام کرنے والے ملازمین اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ کی حدود میں محکمہ ہائی وے پنجاب کے زیر نگرانی سڑکات کی تعمیر / مرمت کے کام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔-

(ہ) ضلع چنیوٹ میں حکومت درج ذیل پنجاب ہائی وے کی سڑکوں کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے۔

سیریل نمبر	نام سڑکات	پیکج کا نام	تخمینہ لاگت	ورک سٹیٹس
1	تعمیر ڈبل سڑک چنیوٹ سے پنڈی بھٹیاں روڈ	PPP-Mode	(M)10000	اپروول کے مراحل میں ہے
2	تعمیر ڈبل سڑک سرگودھا چنیوٹ فیصل آباد روڈ	PPP-Mode	(M)8000	اپروول کے مراحل میں ہے

نوٹ: مزید براں آئندہ مالی سال 2020-21 میں فنڈز کی دستیابی اور ایمرجنسی کاموں کی نوعیت و ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے سڑکوں کی مرمت کے کام مکمل کیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

ضلع منڈی بہاؤالدین: ملکوال میں دریائے جہلم پر پلوں کی تعمیر اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

***3562: جناب گلریز افضل گوندل:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملکوال میں دریائے جہلم پر کہاں پر پل منظور کیا گیا ہے اس کی لاگت کیا ہے؟

(ب) اب تک اس پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے اور کس کس مد میں خرچ کی گئی ہے۔

(ج) کیا Feasiblity رپورٹ کے مطابق Victoria پل چک نظام اور موجودہ پل کی لاگت میں فرق ہے دونوں کی تفصیلات دی جائیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ پل سیاسی بنیادوں پر تبدیل کیا گیا ہے اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پل کی منظوری محکمہ انہار کے ادارہ (IRI (Irrigation Research Institute کی رپورٹ کے مطابق دریائے جہلم پر چک نظام کے 4.50 کلومیٹر Upstream پر منظور ہوا۔ جس کی انتظامی منظوری کی لاگت 2998.040 ملین روپے ہے۔

(ب) اس پل پر اب تک کل رقم مبلغ 388.723 ملین روپے خرچ کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

.1	NLC کو Mobilizaion ایڈوانس کی رقم	298.985 ملین روپے
2	کنسلٹنٹ کی ادائیگی رقم	9.738 ملین روپے
3	لینڈ ایکوزیشن کی رقم	80.000 ملین روپے
4	کل رقم (مشترکہ)	388.723 ملین روپے

(ج) Feasibililty Study کے مطابق Victoria برج اور الائیڈ پل میں کوئی قابل ذکر فرق نہیں۔

(د) موجودہ پل کی جگہ کا تعین محکمہ انہار کے غیر جانبدار بین اقوامی شہرت کے حامل ادارے IRI (Irrigation Research (Institute نے مکمل Model Study کر کے کیا ہے۔ جس کا مقصد دریا کو رسول بیراج اور Victoria پل کے Axis میں لاتے ہوئے دریا کو اپنی Flood Capacity پر بحال کرنا ہے

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

وزراء کے گھروں کی تزئین و آرائش پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

***3610: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت اپنی کفایت شعاری مہم کو ایک طرف رکھتے ہوئے وزراء کو سرکاری گھروں کی تزئین و آرائش کی اجازت دے رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزراء کے ان گھروں کے اخراجات جو کروڑوں روپے میں ہیں حکومت اس کا انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج)وزراء کے گھروں کی تزئین وآرائش پر اٹھنے والے اخراجات کا کل تخمینہ لاگت کتنا ہوگا یہ کب تک مکمل کئے جائیں گے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی25نومبر2019 تاریخ ترسیل14جنوری2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف)Privilege Actکے مطابق صوبائی وزیر کوFurnishedگھر فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہوتی ہے۔سال2019میں دس گھروں کے لیے 72,02,215روپے فراہم کیے گئے تھے اور اتنی سی رقم سے انتہائی ضروری کام کیے گئے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)گزشتہ دس سال سے ان گھروں کے لیے کوئی خاطر خواہ رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔اور ان گھروں میں صرف بجلی، پانی، سیور یج سے متعلقہ کام ہی کیے گئے ہیں، وزراء کی جانب سے ان گھروں کی مناسب حد تک خصوصی مرمت وغیرہ کے کاموں کی ڈیمانڈ موجود ہے۔

(ج)وزاراء کے گھروں پر تزین وآرائش کا کوئی تخمینہ زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16جولائی2020)

راولپنڈی میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لیے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3614:جناب جاوید کوثر:کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مالی سال19-2018اور20-2019میں ضلع راولپنڈی میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لئے فنڈ جاری کئے گئے ہیں؟

(ب)ضلع ہذا میں پی پی وائز کتنے فنڈM&Rکے لئے جاری کئے گئے۔

(ج)R&Mفنڈ کس Criteriaپر پی پی وائز تقسیم کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی20نومبر2019 تاریخ ترسیل14جنوری2020)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف)سال19-2018اور سال20-2019میں راولپنڈی میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہائی وے کنسٹرکشن:

سال	فنڈز	اخراجات
2018-19	(M) 1532.700	(M) 1532.700
2019-20	(M) 1666.400	(M) 1666.400

ہائی وےM&R

سال	فنڈز	اخراجات
2018-19	(M) 990.94	(M) 990.94
2019-20	(M) 454.485	(M) 454.485

(ب)M&R میں فنڈز بلاک Allocation میں دیے جاتے ہیں۔ پی پی وائز فنڈز جاری نہیں کیے جاتے۔

(ج)M&R میں محکمانہ سڑکوں کی خصوصی مرمت کے لیے Block Allocation میں فنڈز جاری کیے جاتے ہیں۔ پی پی وائز تقسیم نہ ہوتے ہیں۔ جن شاہرات پر مرمت درکار ہوتی ہے ان پر فنڈز کی دستیابی کے مطابق مرمت کروادی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جولائی 2020)

ضلع اوکاڑہ: بصیر پور تا چوک حافظ لال روڈ پل راجباہ ہاموں نو آباد سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*3660: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں بصیر پور تا چوک حافظ لال روڈ بصیر پور تا پل راجباہ بمقام ہاموں نو آباد سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ R&M کی مد میں ہر سال فنڈز رکھے جاتے ہیں اگر ہاں تو گزشتہ پانچ سالوں میں ضلع اوکاڑہ کو کتنے فنڈز فراہم کیے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں اس سڑک کی ٹوٹ پھوٹ پر توجہ نہیں دی گئی اگر ہاں تو اس کا ذمہ دار کون ہے اس کے خلاف کیا کارروائی کرنے اور حکومت اس سڑک کے ٹوٹ پھوٹ والے حصے کی خصوصی مرمت کرانے کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں بصیر پور چوک حافظ لال روڈ بصیر پور تا پل راجباہ بمقام ہاموں نو آباد سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ M&R کی مد میں ہر سال فنڈز Block Allocatin کی شکل میں جاری کیے جاتے ہیں جو کہ سڑکوں کی موجودہ خستہ حالی کو درست کرنے کے لیے نہایت کم ہوتے ہیں۔ یہ فنڈز مجاز اتھارٹی کی اجازت سے تین اضلاع (اوکاڑہ، ساہیوال، پاکپتن) میں خرچ کیے جاتے ہیں۔ محکمہ ہائی ویز M&R کے قائم ہونے کے بعد (جو 01.01.2017 کو قائم ہوا) سے لے کر اب تک جو فنڈز جاری کیے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1	سال2016-17	مبلغ152.824ملین روپے
2	سال2017-18	مبلغ160.411ملین روپے
3	سال2018-19	مبلغ163.426ملین روپے
4	سال2019-20	مبلغ31.584ملین روپے

(ج)فنڈز کی کمی کی وجہ سے گزشتہ پانچ سالوں میں یہ سڑک مرمت نہ ہوسکی تاہم فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب16جولائی2020)

ساہیوال:ٹول پلازوں کی تعداد اور سال2017-18 اور2018-19میں موصولہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*3699: **جناب نوید اسلم خان لودھی:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وضلع ساہیوال میں اس وقت کتنے ٹول پلازے کس کس جگہ پر واقع ہیں ان میں سے اس وقت کتنے فنکشنل ہیں؟

(ب)ٹول پلازہ قائم کرنے کا کیا Criteria ہے یہ کس قانون کے تحت قائم کیا جاتا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)ضلع ساہیوال میں قائم ٹول پلازوں سے مالی سال 2017-18اور2018-19میں کل کتنی آمدن ہوئی تمام ٹول پلازوں کی پلازہ وائز سالانہ آمدن کتنی ہے ہر ٹول پلازہ کی سالانہ آمدن کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی28نومبر2019 تاریخ ترسیل20جنوری2020)

جواب موصول نہیں ہوا

ساہیوال: سڑک اڈہ بوٹی پال تا6/97آر کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*3707: **جناب نوید اسلم خان لودھی:** کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال پی پی199 کی حدود میں واقع سڑک اڈہ بوٹی پال تا6/97آر کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور جگہ جگہ کھڈے اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درج بالا سڑک کی لمبائی صرف 3 کلومیٹر ہے جو کہ سینکڑوں دیہاتوں کو ساہی وال شہر سے ملاتی ہے جو کہ ساہیوال سے فیصل آباد شہر کو ملانے کا بھی متبادل راستہ ہے۔

(ج) کیا حکومت درج بالا سڑک کی ریپئرنگ کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نیز اس پر کتنی لاگت آئے گی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی28نومبر2019 تاریخ ترسیل20جنوری2020)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور

مورخہ16جولائی2020

محمد خان بھٹی

سیکرٹری

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 17 جولائی 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

لاہور: گلشن راوی تا بابو صابو شیر اکوٹ تک بند روڈ کشادہ کرنے یا نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

641: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بتی چوک تا گلشن راوی بند روڈ لاہور کشادہ ہے جس کی وجہ سے ٹریفک رواں دواں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گلشن راوی تا چوک بابو صابو شیر اکوٹ تک بند روڈ کشادہ نہ ہے جس کی وجہ سے آئے روز ٹریفک جام رہتی ہے اور مسافروں کو مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گلشن راوی تا بابو صابو شیر اکوٹ تک بند روڈ کو کشادہ کرنے کو تیار ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

(جواب موصول نہیں ہوا)

رحیم یار خان: سنجر پور تا ولہار روڈ صادق آباد کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

883: جناب ممتاز علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سنجر پور تا ولہار روڈ صادق آباد ضلع رحیم یار خان کو کب بنایا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ کی حالت اس وقت انتہائی خستہ ہے اور جگہ جگہ گڑھے پڑ چکے ہیں جس کی وجہ سے آئے روز حادثات رونما ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ روڈ کی از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

نیا پاکستان منزلیں آسان منصوبہ کے تحت سڑکوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1002: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیا پاکستان منزلیں آسان منصوبہ پر کس حد تک عمل درآمد ہوا ہے اس کی تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) نیا پاکستان منزلیں آسان منصوبہ کے تحت کتنی سڑکیں قائم کی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع و تحصیل ساہیوال پی پی 198 میں محکمہ ہائی وے کے زیر انتظام شاہرات کی تعداد اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

1016: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ہائی وے R&M ساہیوال کے زیر انتظام پی پی 198 میں کون کون سی شاہرات ہیں مزید تحصیل و ضلع ساہیوال میں موجود شاہرات کی موجودہ حالت کیسی ہے اور آخری مرتبہ ان کی کب Maintenance/Repair کی گئیں۔

(ب) حکومت وقت نے 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا فنڈ/ بجٹ جاری کیا اور اس سے کن کن شاہرات کی Maintenance/Repair ہو سکی کتنا بجٹ خرچ ہوا اور کتنا Lapse ہوا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) XEN M&R ساہیوال کے زیر انتظام ساہیوال ڈویژن میں جو شاہرات خستہ حالت میں ہیں کے متعلق محکمانہ کی گئی کارروائیوں سے متعلق بھی آگاہ فرمائیں۔ اور کب تک خستہ حال شاہرات کو Maintenance/Repair کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال محکمہ ہائی وے ونگ میں ملازمین کی تعداد و عرصہ تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

1017: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ ہائی وے R&M میں کتنے ملازمین کب سے تعینات ہیں ان کے عہدہ وائز تفصیل بتائیں مزید کتنی اسامیاں /پوسٹ کب سے خالی ہیں مزید کتنی گاڑیاں کن کے زیر استعمال ہیں ان کی تفصیل بتائیں۔

(ب) سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنا بجٹ POL تنخواہ و دیگر مد میں جاری ہوا تمام اخراجات سے متعلق تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ XEN(R&M) کے تابع ضلع اوکاڑہ و پاکپتن بھی ہے اگر درست ہے تو افسر مجاز نے ان اضلاع کے دورے کب کب کئے سال 19-2018 اور سال 20-2019 میں آنے والے ان کے اخراجات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ساہیوال: کالج چوک تا ایم 3 موٹروے سڑک اور فتح شیر روڈ کی تعمیر و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

1061: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ساہیوال کالج چوک سے M-3 موٹروے تک KM42.50 لمبی سڑک اور فتح شیر روڈ کی تعمیر کرنے کی منظوری دی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو ان دوشاہرات کی تعمیر کب تک شروع ہو جائے گی مکمل تفصیل بتائیں ؟

(ب) وزیر اعلیٰ پنجاب نے اس منصوبے کی تعمیر کے لئے کتنے فنڈ جاری کرنے کا اعلان کیا ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) حکومت منصوبہ ہذا کو کب تک شروع اور کب تک مکمل کر دے گی مکمل تفصیل بتائیں۔

(تاریخ وصولی 7 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

بہاولنگر: مالی سال 2019-20 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کو روڈز کی تعمیر و مرمت کیلئے فراہم کردہ رقوم اور اس کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

1063: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2019-20 میں ضلع بہاولنگر محکمہ مواصلات و تعمیرات کو کتنی رقم کس کس روڈز کی تعمیر اور مرمت کے لئے فراہم کی گئی اس کی تفصیل علیحدہ علیحدہ روڈ وائز بتائیں ؟

(ب) کیا جن روڈز کی تعمیر / مرمت کے لئے فنڈز فراہم کئے گئے تھے انہی روڈز پر فنڈز خرچ ہوئے یا دیگر کسی منصوبہ پر رقم کی گئی۔

(ج) جن روڈز کی تعمیر / مرمت کی گئی ان کا ٹھیکہ کس کن فرموں / ٹھیکیداروں کو دیا گیا ان کے نام و پتہ جات بتائیں۔

(د) کیا تمام روڈز پر مرمت / تعمیر کا کام شروع ہے یا مکمل ہو گیا ہے۔

(ہ) کتنے فنڈز Lapse ہو گئے یا Surrander کر دیئے گئے۔

(و) کیا حکومت اس ضلع کی تمام روڈز کی تعمیر اور مرمت کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 مئی 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 16 جولائی 2020 | سیکرٹری